إِذَا الْفُجَائِيَّةُ

إِذَا الْفُجَائِيَّةُ فائدہ دیتا ہے کسی چیز کا اچانک وقوع ہو جانا جس کی توقع نہیں تھی۔ جس کے ہونے کی امید نہیں تھی۔

" فجائية" (فَ ج ء) مادہ سے " فجائية" کا معنی ہے "اچانک "Fujaiyah mean "suddenly"

(إِذْ) کے کئی طرح سے استعمال ہوتا ہے۔ جب (إِذْ) کا معنی "اچانک" ہو تو اسے (إِذْ) " فجائية" کہتے ہیں۔

"Iza Fujaiyah". It denotes occurrence of a sudden unexpected happening. e.g.

دَخَلْتُ الْفَصْلَ فَإِذَا الْمُدِيرُ يَسْأَلُ عَنِ الطُّلَّابِ الْمُتَأَخِّرِينَ

میں کلاس میں داخل ہوا تو اچانک پرنسپل دیر سے آنے والے سٹوڈنٹس کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔

I entered the class when the principal inquired about the late coming students. And as occurs in the Quran:

اور جیسے قرآن میں ہے

﴿فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ﴾ (الأعراف 107،108)

پھر اس نے اپنا عصا ڈال دیا وہ اس وقت صریح اژدھا ہو گیا اور اپنا ہاتھ نکالا تو اسی وقت دیکھنے والوں کے لیے سفید نظر آنے لگا

So Moses threw his staff, and suddenly it was a serpent, manifest. And he drew out his hand; thereupon it was white [with radiance] for the observers.

إِذَا الْفُجَائِيَّةُ کے بعد معرفہ اسم آتا ہے مگر جائز ہے کہ اس کے بعد نکرہ اسم آجائے۔

Iza Fujaiyah: A Ma'rifah (definite) Ism comes after Iza though a Nakirah (indefinite) Ism is acceptable.

۔إِذَا الْفُجَائِيَّةُ کلام کے شروع میں نہیں آتا۔

- Iza Fujaiyah never occurs at the beginning of speech.

۔اور یہ جملہ فعلیہ پر بھی داخل نہیں ہوتا۔ بلکہ جملہ اسمیہ کے شروع میں آتا ہے۔ جملہ اسمیہ میں مبتداء معرفہ ہوتا ہے لیکن إِذا کے بعد مبتداء نکرہ بھی آسکتا ہے۔

- It does not occur on a Jumlah Failiyah (verbal sentence). Rather it occurs in the beginning of a Jumlah Ismiyah (nominal sentence). Mubtada in Jumlah Ismiyah is Marifah but after Iza a Nakirah Mubtada can occur.

نوٹ: یعنی مبتداء إذا الفجائية کے بعد نکرہ آسکتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے کسی کلام کا ہونا ضروری ہے

Note: Mubtada can be Nakirah after Iza Fujaiyah but it should be preceded by some speech.

© copy rights reserved